2164 ـ پیشاب کے بعد عضو تناسل کی نالی میں پیشاب کے قطرے رہ جانا

سوال

جب میں پیشاب کرتا ہوں تو پیشاب کی نالی میں کچھ قطرے باقی رہ جاتے ہیں جس کی اچھی طرح صفائی کے لیے میں تقریبا لیٹرین میں پندرہ منٹ تك بیٹھا رہتا ہوں، واقعتا میرے لیے یہ معاملہ بہت مشکل ہے کہ اس کے بعد نماز کے لیے وضوء کروں.

میں کئی ڈاکٹروں کے پاس گیا ہوں اور انہوں نے میرے کئی ٹیسٹ لیے اور اس مشکل کو حل کرنے کے لیے کئی قسم کی ادویات بھی کھا چکا ہوں، لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا، جب میں پیشاب کے قطروں سے اچھی طرح صفائی کر کے وضوء کر کے نماز کے لیے جاتا ہوں تو دوران نماز بھی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پیشاب کی نالی میں کچھ قطرے باقی ہیں جو نکلنا چاہتے ہیں، طبعی طور پر میرے لیے یہ معاملہ بھی مشکل ہے اور میرے لیے پریشان کن بھی، خاص کر جب میں نماز باجماعت ادا کرتا ہوں تو بعد میں پتہ چلتا ہے کہ پیشاب کے قطرے باقی ہیں جو کہ لیٹریں میں بیٹھے جلدی نہیں نکل سکے تو میں مجبورا نماز دوبارہ ادا کرتا ہوں، یا پھر مجھے شك رہتا ہے کہ میری نماز صحیح نہیں، آپ سے گزارش ہے کہ اس موضوع کے متعلق واضح اور صاف فتوی جاری کریں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب آپ وضوء کر لیں تو اصل میں وہ طہارت کی حالت میں ہی باقی ہے، جو کچھ آپ کو وسوسے اور شك پیدا ہوتے ہیں ان کی طرف ملتفت نہ ہوں، کیونکہ یہ تو شیطان کی جانب سے ہیں.

جی ہاں اگر آپ کو یہ یقین ہو کہ وضوء کرنے کے بعد کوئی چیز خارج ہوئی ہے تو اس حالت میں وضوء باطل ہوگا، اور آپ کو دوبارہ وضوء کرنا ہوگا، اور اسی طرح دوران نماز آپ کو جو یہ محسوس ہوتا ہے کہ پیشاب کی نالی میں کچھ قطرے باقی ہیں اس سے بھی آپ اعراض کرتے ہوئے اس کی طرف دھیان مت دیں، اور آپ طہارت اور وضوء پر بنا کریں، اس کے بعد تفتیش کی کوئی ضرورت نہیں؛ کیونکہ ایسا کرنے سے وسوسوں کا باعث اور سبب بنےگا، اللہ تعالی آپ کو اس سے عافیت دے.